129948 ـ کیا یہ صحیح ہے کہ مسافر اور مریض پر روزہ واجب نہیں اور ان کا روزہ صحیح نہیں

سوال

درج ذیل قول کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے:

مریض اور مسافر پر روزہ چھوڑنا واجب ہے وہ اس کی قضاء کریں گے، ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے .

اس طرح ان پر روزے کی قضاء واجب ہوئی جس کا معنی یہ ہے کہ وہ روزہ نہیں رکھیں گے.

کیا یہ قول صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس مریض پر روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہو تو اس کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے، اور مسافر شخص رمضان میں روزہ نہیں رکھےگا اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة (185).

اور اگر وہ روزہ رکھ لیں تو ان کا روزہ صحیح ہوگا؛ کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا:

" کیا میں سفر میں روزہ رکھ لوں ؟ کیونکہ وہ بہت زیادہ روزے رکھا کرتے تھے

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو، اور اگر چاہو تو روزہ چھوڑ دو "

اسے محدثین کی ایک جماعت نےروایت کیا ہے.

لیکن اگر انہیں روزہ رکھنے سے اپنےآپ کا خطرہ ہو تو پھر روزہ چھوڑنا واجب ہوگا؛ کیونکہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں کچھ ازدحام دیکھا کہ لوگ جمع ہیں اور ایک شخص پر سایہ کر رکھا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا ہے ؟

تو لوگوں نے عرض کیا: یہ شخص روزے سے ہے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے "

مسافر شخص کے لیے روزہ چھوڑنا مطلقا افضل ہے کیونکہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

" میں روزے کی استطاعت رکھتا ہوں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے رخصت ہے، اس لیے جس نے اللہ تعالی کی رخصت پر عمل کیا تو یہ بہتر ہے، اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں "

اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے.

رہی سورۃ البقرۃ کی مندرجہ بالا آیت جس سے ظاہری طور پر آپ کو اشکال پیدا ہوا ہے، جب آپ کو یہ علم ہو گا کہ آیت میں " فافطر " یعنی اس نے روزہ چھوڑ دیا کےالفاظ محذوف ہیں تو وہ اشکال زائل ہو کرجاتا رہےگا.

اس لیے آیت کا معنی یہ ہوا کہ جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا مسافر تو اس نے روزہ چھوڑ دیا تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے گا، اہل علم نے یہی بیان کیا ہے،اور اس طرح کی مثالیں کتاب و سنت میں بہت پائی جاتی ہیں اور کلام عرب بھی اس سے خالی نہیں جس کا ذکر کر کے ہم کلام کوطویل نہیں کرنا چاہتے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینےوالا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائیں " انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد العزیز آل شیخ.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشيخ صالح الفوزان.

الشيخ بكر ابو زيد.